مئی/جون ۲۰۰۶
اسپین
سال ۴ شمارہ ۳

اس شمارہ میں

۲ امریکہ میں گریجویٹ کالج میں داخلہ
دیپا مجلی کاتی

۶ یوسفی: ایک تعلیمی اور ثقافتی پُل
گین ای شیونگی سے ایک انٹرویو: لورنڈا کیز لونگ

۸ مالی امداد کے ممکنہ ذرائع — مارٹیا شلزے

۹ پرائیوٹ اعلیٰ تعلیم، امکانات اور چیلنج

۱۰ امریکی یونیورسٹی کے شب و روز
مونیکا مرسر

۱۴ خود اپنے آپ سے مقابلہ آرائی
مونیکا مرسر

۱۶ تنوع کی طاقت — رچرڈ ایکمان

۱۸ ہندوستان میں امریکی طلبہ
اے ویکٹ نارائن اور لورنڈا کیز لونگ

۲۰ دینی مدارس کی تعلیمی روایت — انجم نعیم

۲۴ سابق امریکی سفیر: جون کینیتھ گیل بریتھ
مائیکل پیٹریڈین

۲۶ زبیر قاضی: کامیابی کے لئے آسمان بھی حد نہیں
مقبول احمد سراج

۲۸ دست معاون
ای وین

۳۰ ہوپو کی تلاش
متن: تھامس ایل ویلی، تصاویر: سین ای میلونی

۳۴ آڈوبان، امریکہ کا ایک نادر ماہر طیور
رچرڈ رحواز

۴۲ دلیری کی شبیہیں
دیپا مجلی کاتی

۴۴ بیس بال بنام کرکٹ
عدنان اے صدیقی

۴۸ ہندوستانی رقاص امریکہ میں
لارن مونسن

۵۰ اب مسکرائیے

۵۱ امریکی ادب: لارنس فرلنگیٹی — انجم نعیم

۵۲ نقل سازی — ڈیوا اوین

۶۰ شخصیات: وشاکھا ڈیسائی — رمولا تلوار پادام

روزویلٹ ہاؤس نئی دہلی
پر ایک بیگنی سن برڈ۔

امریکہ کے مرنال پٹیل (بائیں) اور نسارگ پٹیل، نیپیپیا کے خلاف آئی سی سی انڈر ۱۹ کرکٹ ورلڈ کپ کے دوران۔

تصحیح: مارچ-اپریل ۲۰۰۶ کے شمارہ میں اقدام برائے زرعی علم و آگہی کے عنوان سے شائع شدہ مضمون کی تصویروں کی فوٹو گرافر لی جے ونکٹیش ہیں نہ کہ کرسٹو فر ورسٹ۔

ناشر کا مراسلہ قارئین کے نام

کئی دہائیوں سے امریکہ ہندوستانی طلبہ، اساتذہ اور محققوں کو امریکی یونیورسٹیوں اور کالجوں کے بیشمار فیض رساں سے سیراب ہونے کا موقع میسر کر رہا ہے جس سے ان تعلیمی اداروں کی زرخیزی علم و آگہی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ ان میں سے بیشتر مہاجروں کو خود متعلقہ تعلیمی ادارے رعایت دیتے ہیں یا پھر فیلوشپ، وظائف اور دوسرے پروگراموں کی شکل میں امریکی حکومت مالی معاونت کرتی ہے۔ گذشتہ چار سالوں کے دوران ہندوستان نے امریکہ پہنچ جانے والے طلبہ کی تعداد کے لحاظ سے دوسرے تمام ملکوں پر سبقت حاصل کر لی ہے۔ ۲۰۰۵ء/۲۰۰۴ء کے تعلیمی سال میں ۸۰،۲۶۶ طلبہ کا اندراج ہوا ہے۔ اسی طرح امریکی طلبہ بھی تاریخ، کلچر، اقتصادیات اور سیاسی نظام کے مطالعے نیز اعلیٰ سطحی سائنس، انجینئرنگ اور زراعتی تحقیقات کے میدانوں میں تعاون کے ذریعے کب فیض کے لئے ہندوستان آ رہے ہیں۔ ماضی سے بھی سوا، یہ امریکی ہندی یا کوئی دوسری ہندوستانی زبانیں بولتے ہوئے سرزمین ہند پر قدم رکھتے ہیں یا وہ ان زبانوں کو سیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ جارج ڈبلیو بش نے ان کوششوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ ایک ایسے دور میں جب دونوں ملکوں کے مابین رشتے اور بھی مستحکم ہو رہے ہیں اور دونوں ملکوں کے نوجوان عالمی شہریت کے خواہاں ہوں صدر جارج بش نے ہندی اور اردو زبانوں کو دنیا کی اہم زبانوں میں شمار کرتے ہوئے ایک لفظ قائم کیا ہے تاکہ امریکی طلبہ ان زبانوں کو سیکھ سکیں۔ اسی طرح یونیورسٹیاں بھی ایک دوسرے سے مربوط ہو رہی ہیں۔ پروفیسروں کے دورے، یا ان کے گہرے علم سے خوشہ چینی، ایک دوسرے کے نصابوں کی منظوری یا آنے والے دنوں میں مشترکہ ڈگریوں کے اجرا کا امکان چند ایسے اقدامات ہیں۔ معیاری تعلیم کے لئے دونوں ملکوں کے عوام کی باہمی خواہش دوسرے میدانوں میں تعاون حریف کی راہیں ہموار کرتی ہے۔ زیر نظر خصوصی شمارے میں، اپنے ہزاروں قارئین کی ایماء پر ہم نے اعلیٰ تعلیم پر توجہ مرکوز کی ہے۔ کئی مضمونوں میں انٹرنیٹ راہوں کا ذکر کیا گیا ہے جو مزید معلومات کے حصول میں معاون ہیں۔ یہ انجن کو آپ کے لئے اور بھی مفید اور کارآمد بنانے کی ایک کوشش ہے۔ علاوہ ازیں ہم نے اپنی ویب سائٹ پر کچھ اور زیادہ راہیں دے دی ہیں۔ امید ہے کہ آپ ہماری ویب سائٹ کا دورہ کریں گے اور اس کا بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

Michael H. Anderson

(مائیکل ایچ انڈرسن)

پبلشر: مائیکل ایچ انڈرسن۔ **چیف ایڈیٹر:** کورینا آرمینڈرس۔
ایڈیٹر: لورنڈا کیز لونگ۔ **ایسوسی ایٹ ایڈیٹر:** اے ویکٹ نارائن
اردو ایڈیٹر: انجم نعیم **ہندی ایڈیٹر:** گریراج گرول **اضافی معاون:** شانتی جوشا
آرٹ ڈائریکٹر: ہیمنت جلانی **گرافک آرٹ ڈائریکٹرس:** خورشید اور عباسی
پروڈکشن / سرکولیشن مینیجر: راکیش اگروال۔ **پروڈکشن معاون:** آلوک کولٹک
بزنس مینیجر: آرتی نارائن **ریسرچ سروسز:** اے آئی آر ایڈوکیشن سروسز، امریکن انفارمیشن ریسورس سینٹر، بیورو آف انٹرنیشنل انفارمیشن پروگرام، آفس آف دی اسٹیٹ پارٹمنٹ۔

سرورق: ہارورڈ یونیورسٹی کے ۲۰۰۴ء کے کومنسمنٹ تقریبات کے دوران بزنس اسکول کے گریجویشن اظہار مسرت کرتے ہوئے۔ تصویر: میکل ڈانزگر/ اے پی ڈبلیو ڈبلیو پی۔

پبلک افیرس سیکشن، امریکن سنٹر، ۲۴ کستوربا گاندھی مارگ، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۰۱
(فون: ۲۳۳۷۱۶۷۱) نے امریکن ایکسپریس نئی دہلی کے لئے شائع کیا۔ مطبوعہ: اجنتا آفسیٹ اینڈ پیکیجنگ لمیٹیڈ، ۹۵ بی، نزد پیرا فٹ سٹیل ایریا، دہلی ۱۱۰۰۵۲۔ اس رسالہ میں پیش کئے گئے خیالات سے حکومت امریکا کی پالیسیوں یا اس کے نظریات کا اظہار ضروری نہیں ہے۔ اس رسالہ کا کوئی بھی حصہ اجازت کی منشی اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جا سکتا۔ اجازت کے لئے ایڈیٹر کو لکھیں۔

یہ رسالہ ۶۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ انجن کے صفحات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر رجوع کریں۔

http://usembassy.state.gov/posts/in1/wwwhspan.html

Contact us: editorspen@state.gov.
For subscriptions: or change of address: subscriptionspen@state.gov.